



4925CH17

چار بیت

چار بیت کے لفظی معنی ہیں چار شعر۔ تاہم یہ ضروری نہیں کہ اس میں ہمیشہ چار شعر ہی ہوں۔ مثلاً، مسدس، مثنوی اور مستزد کی بیت میں بھی چار بیت ملتے ہیں۔ یہ افغانستان کے صوبہ سرحد کے پڑھاؤں کی ایجاد بھی جاتی ہے۔ ہندوستان میں اس کی ابتداء رام پور کے عبدالکریم خان غزنوی نے کی۔ چار بیت، اگرچہ فارسی سے ماخوذ ہے لیکن ہندوستان میں اس روایت کے تمام اجزاء خالص ہندوستانی ہیں۔ یہ صنف دھڑوپداور خیال گائیکی سے بہت قریب ہے۔

اردو چار بیت کا فروع نواب فیض اللہ خاں کے زمانے میں افغانی قبائل کے ذریعے 1774 کے آس پاس ہوا۔ یہ افغانی قبائل ریاست رام پور میں آباد تھے۔ ان کا تعلق اقتصادی طور پر پسماندہ طبقے سے تھا۔ آج بھی یہ طبقہ اقتصادی طور پر کمزور ہے۔ ہندوستان میں ان لوگوں کے اکھاڑے اور دنگل مختلف مقامات پر ہیں جیسے رام پور، مراد آباد، امر وہہ، چاند پور، پچھرایوں، بریلی، روہیل کھنڈ، ٹونک اور بھوپال وغیرہ۔

چار بیت کی صنف میں بیت اور موضوعات کا غیر معمولی تنوع ملتا ہے۔ مذہبی، اخلاقی، تاریخی، سماجی، قومی، طائفی، احتجاجی، سیاسی، تقریباتی اور عشقیہ وغیرہ اس کے موضوعات ہیں۔ چار بیت کی صنف ہندوستان کے لوگ گیتوں کی طرح بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ یہ صنف تو اسی کے انداز پیش کش سے بھی زیادہ قریب ہے۔ یہ دراصل گروپ مقابلے میں گائی جانے والی صنف ہے جسے اکھاڑا یا دنگل کہتے ہیں۔ دو گروہوں کے درمیان مقابلے میں سوال و جواب کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔ جن کا ایک ایک خلیفہ اور استاد ہوتا ہے۔ استاد فن لکھ کر دیتا ہے اور خلیفہ اپنے ہمتوں کے ساتھ اس فن کو دنگل میں پیش کرتا ہے۔ ہر ایک کے ہاتھ میں ڈف ہوتا ہے۔ اس فن کے پیش کرنے میں شمشیر زنی کی طرح رقص اور پینترے بازی بھی کی جاتی ہے۔

چار مصرعے ہوں بھم، ربط ہوان چاروں میں
باہمی طنز و مزاح ہوتی رہے یاروں میں
یار نغمہ کہئے اور دھوم ہو اغیاروں میں
اس قرینے کی ہو چربیت، دھکا پیل نہیں
(عبد الرحمن خاں مشی بھوپال)

بیان
کیمی